حاصل کرلی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ جلد ہی اُونٹ کی ضد اجسام کی ادویات عام فروخت کے لیے دستیاب ہوں گی اور سرطان، ایڈز اور کئی لاعلاج بیماریوں سے نجات حاصل کرلی جائے گی۔ اُونٹ کا دودھ، فضلہ، گوشت اپنی کیمیاوی ساخت میں مختلف ہے اور طبی طور پر استعمال ہوتا رہا ہے اور جدید تحقیقات کی روشنی میں بعض مہلک امراض میں اب بھی استعمال ہوتا ہے۔

اس حوالے سے مصنف کا یہ جملہ بہت اہم اور دل چسپ ہے کہ لاعلاج بیماریوں کے متوقع علاج کے حوالے سے اُونٹ کے لیے نیا لقب 'ادویاتی باربردار' استعمال کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے تمام اہم کتب خانوں کے لیے یہ کتاب ایک وقیع اضافہ ہے۔ (پروفیسر شہزادالحسن چشتی)

حقیقی ذکرِ الٰہی کیا ہے، ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل۔ ناشر: شعیب سنز پبلشرز اینڈ بک سیلرز، جی ٹی روڈ مینگورہ، سوات۔ فون: ۰۹۴۶-۷۲۹۴۴۸۔ صفحات: ۶۱۶۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔

مصنف کے مطابق اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنا اور پوری زندگی اللہ کے احکامات کے مطابق گزارنا حقیقی ذکرِ الٰہی ہے۔ یہ ضخیم کتاب اسی کا سیرحاصل بیان ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اس کی نوعیت کتاب سے زیادہ ایک طویل تقریر کی ہے جس میں کوئی ابواب نہیں ہیں بلکہ تقریباً ۴۵۰ عنوانات کے تحت ایک مسلسل بیان ہے۔ جو موضوع بھی آتا ہے خواہ وہ نماز ہو، آخرت ہو یا دنیا ہو یا کوئی اور، اس کے بارے میں قرآن کی آیات، احادیث، واقعات، 'حکایات' اشعار اور کوئی بھی عمل پر اُبھارنے والی بات بیان کی گئی ہے۔ معروف علما کی مختلف کتابوں سے اقتباسات نقل کیے گئے ہیں اور اشعار بھی۔ بعض حکایات سے کوئی ایسا پیغام ملتا ہے جو قابلِ عمل نہیں، مثلاً ایک بزرگ کے بارے میں آیا کہ وہ لقمے چبانے کے بجاے ستّو گھول کر ۴۰ سال تک اس لیے پیتے رہے کہ چبانے سے جو وقت بچتا تھا اس میں وہ ۷۰ تسبیحات کرسکتے تھے۔ ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل نے اپنے نام سے اس کے آگے نوٹ دیا ہے کہ یہ ہمارے آپ کے لیے نہیں ہے۔

عبادت کا مفہوم اور نماز کے بیان میں سیّد مودودی کی خطبات سے مسلسل ۳۲ صفحات نقل کیے گئے ہیں (ص ۲۲۱ تا ۲۵۳)۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ کتاب موجودہ زمانے کی کتاب معلوم ہوتی ہے۔ مسلمانوں پر پاکستان میں اور پوری اُمت مسلمہ پر جو وقت گزر رہا ہے اس کا حوالہ حسبِ موقع دیا گیا ہے۔ پوری کتاب میں جگہ جگہ خطاب بھائیو اور بہنو کرکے کیا گیا ہے۔ نظر آتا ہے کہ مصنف